مٹر کی پیداواری ٹیکنالوجی

مٹر پھلی دار سبزیوں کے گروہ سے تعلق رکھنے والی سبزی ہے۔ معتدل سرد آب و ہوا اس کی کاشت کے لئے انتہائی موزوں ہے مٹر لحمیاتی مادہ (پروٹین) سے بھرپور ہونے کی وجہ سے گوشت کا بہترین نعم البدل ہے۔ علاوہ ازیں مٹر معدنی نمکیات' لوہا' چونا' فاسفورس اور حیاتین (اے' سی) کافی مقدار میں فراہم کرتا ہے۔

وقت کاشت و شرح بیج

مٹر کی اگیتی اقسام کے لئے موزوں وقت کاشت 20 ستمبر تا وسط اکتوبر ہے جبکہ پچھیتی اقسام کو آخر اکتوبر تا وسط نومبر کاشت کریں۔ مٹر کی اگیتی اقسام کیلئے 20 تا 25 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ پچھیتی کاشت کیلئے 12 تا 15 کلوگرام بیج فی ایکڑ درکار ہوتا ہے۔

زمین کی تیاری و طریقہ کاشت

زمین میں ہل چلا کر اور سہاگہ پھیر کر ہموار کرلیں۔ کاشت سے ایک ماہ قبل کھیت میں 10 ٹن فی ایکڑ گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں اور ہل چلا کر گوبر کی کھاد کو زمین میں اچھی طرح ملا کر آبپاشی کریں وتر آنے پر کھیت میں دو تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ چلائیں تا کہ زمین نرم بھربھری اور ہموار ہوجائے۔ بوقت کاشت زمین میں 3 فٹ چوڑی پٹڑیاں بنا کر پٹڑیوں کی دونوں جانب بیج اس طرح کاشت کریں کہ اگیتی اقسام میٹیور' درمیانی اور رونڈو کے لئے پودے سے پودے کا فاصلہ 2 انچ رکھیں جبکہ پچھیتی اقسام گرین فیسٹ اور رونڈو کلائمکس کے لئے یہ فاصلہ 4 انچ ہونا چاہیئے۔ بیج بونے کے بعد اس احتیاط سے آبپاشی کریں کہ پانی پٹڑیوں پر نہ چڑھے اور بیج تک صرف نمی پہنچنے پائے تا کہ زمین پر کرنڈ نہ بنے ورنہ آپ کا لگایا ہوا بیج اُگ نہیں سکے گا۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

مٹر کی جڑوں میں نائٹروجن پیدا کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ لہذا مٹر کو دوسری فصلوں کی نسبت کم نائٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اچھی پیداوار لینے کے لئے ایک بوری یوریا' ڈیڑھ بوری سپر فاسفیٹ اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ استعمال کریں۔ سپر فاسفیٹ اور پوٹاشیم سلفیٹ کی پوری مقدار اور یوریا کی ایک تہائی مقدار زمین کی تیاری کے وقت استعمال کریں جبکہ یوریا کی بقیہ ایک تہائی مقدار جب پودے تیزی سے بڑھ رہے ہوں اور ایک تہائی پھول آنے پر ڈالیں۔

آبپاشی و گوڈی

مٹر کو پہلا پانی بیج لگانے کے فوراً بعد دیں۔ ابتدائی دو یا تین آبپاشیاں ہر ہفتہ بعد کریں۔ بعدازاں وقفہ پندرہ دن کر دیں۔ عموماً مٹر کے لئے 4 تا 5 آبپاشیاں مناسب ہوتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے تین یا چار مرتبہ گوڈی کریں نیز کیمیائی طریقے سے تلفی کے لئے کاشت سے قبل 300 لیٹر پانی میں 2 لیٹر سٹامپ شامل کر کے وتر حالت میں سپرے کریں۔

اہم کیڑے / بیماریاں اور ان کا تدارک

کیڑے	تدارک
چست تیلا	نوگاس، ڈائی میکران بحساب 100 تا 200 سی سی جبکہ نواکران 400 تا 600 سی سی فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
سرنگ بنانے والی سنڈی	ڈائی میکران کی اوپر تجویز کردہ مقدار سپرے کریں۔
سفوفی پھپھوندی	قوت مدافعت والی اقسام کاشت کریں۔ ایفاگون بحساب 350 سی سی فی ایکڑ یا ڈیکونل 900 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
اکھیڑا	اگیتی کاشت سے اجتناب کریں۔ بیج کو کپتان بحساب 2 گرام فی کلوگرام کے حساب سے لگائیں یا وائٹاویکس ایک گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔
مرجھاؤ اور جڑوں کا گلاؤ	کپتان بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

برداشت وپیداوار

جب پھلیوں کی جسامت پوری ہوجائے اور رنگ گہرے سبز سے ہلکا سبز ہونا شروع ہوجائے تو پھلیاں توڑلی جائیں ۔اگیتی اقسام نومبر دسمبر میں جبکہ پچھیتی اقسام فروری-مارچ میں پھل دیتی ہیں۔اگیتی اقسام کی پیداوار 2 تا 2.5 ٹن فی ایکڑ ہے۔جبکہ پچھیتی اقسام سے 2.5 تا 3 ٹن فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

محققین:

سیّد اعجاز حسین ، غلام جیلانی

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں رزرعی ماہرین کی سالہاسال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں ۔